

کوہستان

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی کے 62



**I-SAPS**  
Informing Policies, Reforming Practices

Institute of  
Social and Policy Sciences

الف  
اعلان | Alif  
Ailaan



## PK-62 کوہستان : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اور ان کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اعلان بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔ جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور سکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

PK-62

کوہستان

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 246

اساتذہ کی تعداد : 408

داخل شدہ بچوں کی تعداد : 13,553

مرد رائے دہندگان کی تعداد : 46,340

خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 26,119

کل تعداد رائے دہندگان : 72,459

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

### سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

### پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے  
محروم سکولوں  
کی تعداد

105

حلقہ میں 105 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

### بیت الخلاء کی سہولت:



لیٹرین کے  
بغیر سکولوں کی  
تعداد

139

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 139 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

## چار دیواری:



بغیر چار دیواری  
کے سکولوں کی  
تعداد

104

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 104 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور رباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے  
محروم سکولوں کی  
تعداد

170

حلقہ میں 170 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

بچوں کی شرح  
N.A



تیسری کلاس کے  
بچے جو اردو  
کا ایک جملہ بھی  
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔

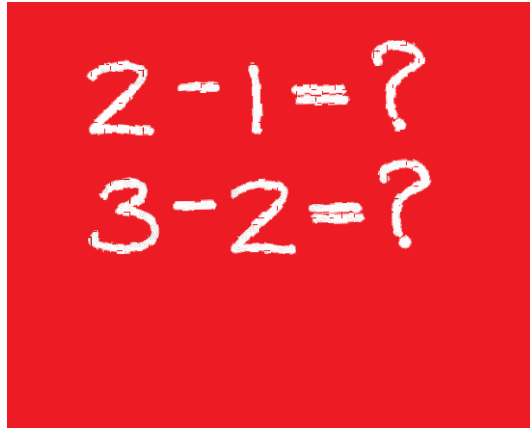
بچوں کی شرح  
N.A



تیسری کلاس کے  
بچے جو انگریزی  
کا ایک جملہ بھی  
نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔

بچوں کی شرح  
N.A



تیسری کلاس کے  
بچے جو  
تفریق کا ایک  
سوال بھی حل نہیں  
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے

نوٹ: کوہستان میں تعلیمی معیار سے متعلق اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔ تاہم عمومی تجزیے کے مطابق تعلیم کا معیار بہتر نہیں ہے

## تعلیمی بجٹ :

چونکہ حلقہ کے لحاظ سے تعلیمی بجٹ کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح سے ہے۔

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم  
86.93 کروڑ

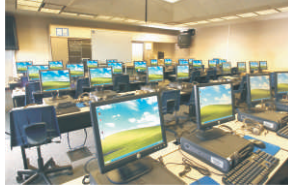
دیگر اشیا (الائونس و دیگر اخراجات)  
3.17 کروڑ



ضلع کا تعلیمی

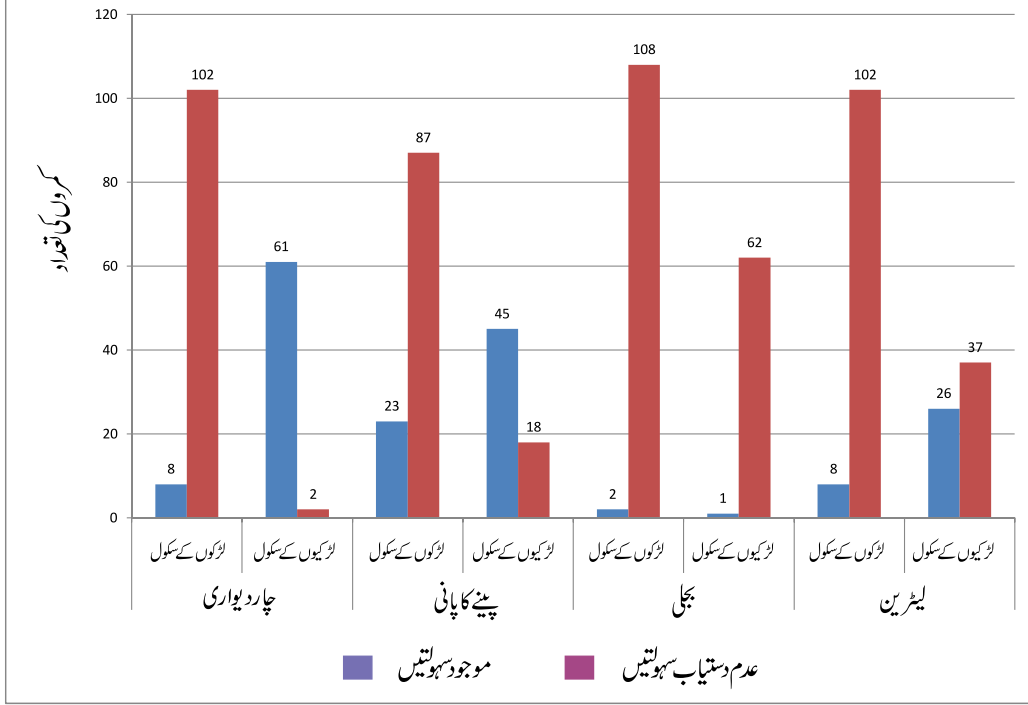
بجٹ

90 کروڑ

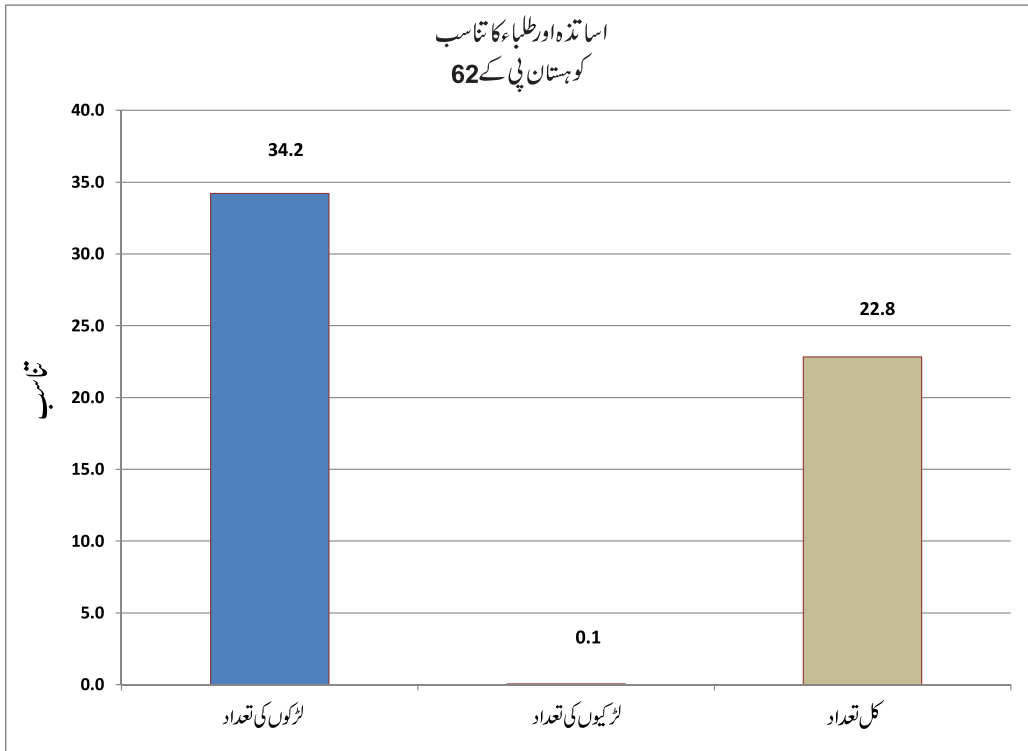


نوٹ: ضلع کے ترقیاتی فنڈ کی مد میں دی جانے والی رقم کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔

بنیادی سہولتوں کے ساتھ اور بغیر سکول  
کوہستان پی کے 62



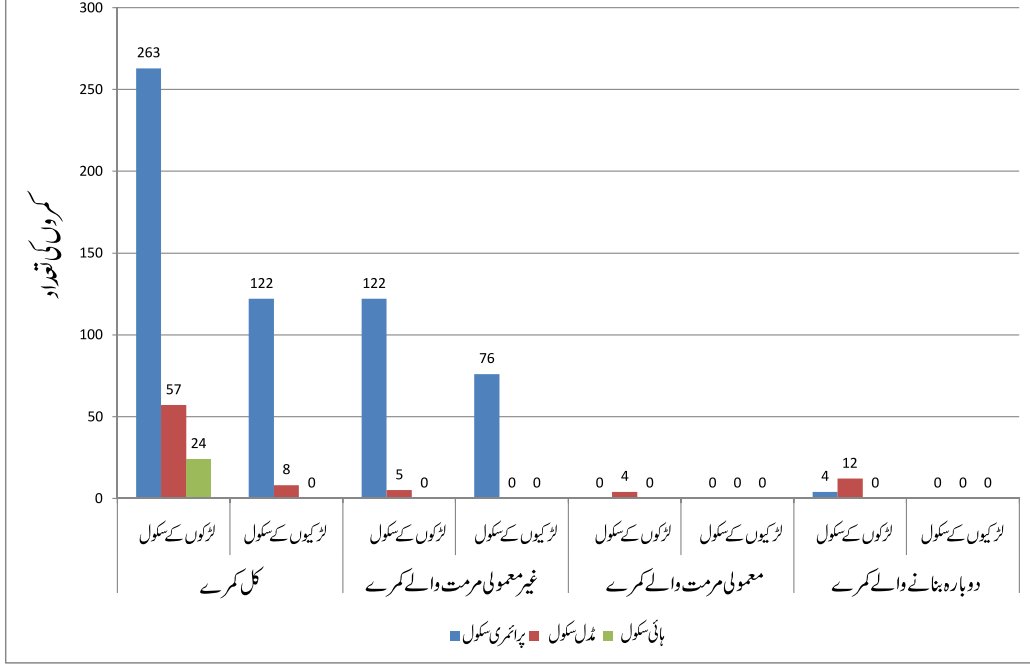
اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 102 اور 37 سکول بغیر لیٹرین کے ہیں اور لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 62 اور 108 سکولوں میں بجلی موجود نہیں ہے اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 18 اور 87 سکولوں میں پانی کی سہولت نہیں ہے جبکہ چاردیواری کے بغیر لڑکیوں اور لڑکوں کے سکولوں کی تعداد بالترتیب 2 اور 102 ہے۔



اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوہستان کے پرائمری اور مڈل سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب 22.8:1 ہے۔



سکول عمارت کی مرمت  
کوہستان پی کے 62



اعداد و شمار کے مطابق لڑکوں کے مڈل اور پرائمری بالترتیب 12، 14 ایسے سکول ہیں جہاں کمرے دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اور اسی طرح لڑکیوں کو 4 مڈل سکول ایسے ہیں جہاں معمولی مرمت کی ضرورت ہے، جبکہ لڑکیوں کے 76 پرائمری سکول اور لڑکوں کے مڈل اور پرائمری بالترتیب 122، 5 ایسے سکول ہیں جہاں غیر معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔

## رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 72459 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 26119 اور مرد ووٹر کی تعداد 46340 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ”ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے“ تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ”تعلیم ہر بچے کا حق ہے“ کو پورا کریں گے۔

تجربوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔







الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور باختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمر جنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

[www.alifailaan.pk](http://www.alifailaan.pk), [info@alifailaan.pk](mailto:info@alifailaan.pk)



**Institute of  
Social and Policy Sciences**

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکے استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نئی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: [main@i-saps.org](mailto:main@i-saps.org) | ویب سائٹ: [www.i-saps.org](http://www.i-saps.org)